U-6 ✓

-38

۲۸۴

محمد عبدالرحمن بارکر
مانٹریال - کینیڈا
۱۲ فروری ۱۹۶۵ء
مثنوی نل دمن -

Mathnavi-i Nal o Daman

Bhagvant Rāe Rāhat Kākōrvī

see Gopi Chand Nārang - "Urdū Mathnaviyā̃. PP.31 -

composed in 1244

author lived until after 1857

57 leaves

15 lines per page

عداوت کی ہی بیہودہ مری ساتھ ‏ ‏ ملا کر حیف سی دنرات اب ہاتھ
نہ رکھ دلمین ہوس اب پیرہن کی ‏ ‏ کہ اب تو خاک سی پوشش بدن کی
مرا دل اسقدر ہی تجسی بیزار ‏ ‏ کہ جو تجکو سزا دون ہی سزوار
یہ کہکر اوڑ گیا وہ مرغ عیار ‏ ‏ دیا ہرگز نہ پھر جامی کا اک تار
زمانی کا ذرا اب دیکھیی رنگ ‏ ‏ کہ کیا کیا دمبدم کرنی لگا تنگ
ہوا طایر بہی حق مین اوسکی زہرن ‏ ‏ کیا عریان سراپا مثل سوزن
پلا ساقی مجھی اک ساغر مل ‏ ‏ مگر بہر خدا اندک تامل
کہ قابو مین نہین اب دل مرا ہے ‏ ‏ طپش مین ماہی بی آب سا ہی

یافتن نل ماہی بر کنار رودی و باز زنده شدن اوہا و پیوستن
باب دریا و بیقرار شدن نل و دمن از گرسنگی مانند سیماب

پھرا ہے چرخ مین از بسکہ نیرنگ ‏ ‏ جہان مین روز لاتا ہی نئی رنگ
کسی سے یہ نہین رہتا ہی یکسان ‏ ‏ کبہی مونس کبہی ہی دشمن جان
رہا اول موافق نل سی اسطور ‏ ‏ پھر آخر دیکھیئے کیا کیا کیی جور
فریب اوس مرغ دانا سی جو کہایا ‏ ‏ بہت بیچارگی سی دم مین آیا
نہ دیکہا جب کسی کو وہان یہ غمخوار ‏ ‏ چلا آگی دمن کو لیکی ناچار